Abdul Mannn assistant professor GT urdu department CMJ College Khutuna Madhubani mob no 9801015716 Email abdulmannan12200@gmail.com date 30/7/2020 part 2
topic Anis ek marsia go
اردو کے عظیم شاعروں میں انیس کا شمار ھے انیس کا اصل کانامہ یہ ھے کہ انھوں نے صنف مرثیہ کو بام عروج پر پہچا دیا اور اسے ایسا فروغ دیا کہ مرثیے میں مزید ترقی کے امکانات ہی ختم ہو گۓ مرثیہ نگار انیس کے بعد بھی پیدا ہوۓ لیکن ان میں سے کوئ بھی اس صنف سخن میں اضافہ نہ کرسکا

میر ببرعلی نام انیس تخلص میر محمد مستحسن خلیق کے بیٹے تھے فیض آباد میں پیدا ہوۓ مگر کمسنی میں ہی والد کے ساتھ لکھنوچکے آے یہاں اس زمانے کے نامور علما سے عربی فارسی کی تعلیم حاصل کی اس کے علاوہ مزہبیات کا مطالعہ کیا شہ سواری اور سپہ گری کا فن ماہرین سے سیکھا

شاعری اور زبان دانی انیس نے ورثے میں پائ تھی اس لۓ بچپن ہی سے شعر کہنے لگے انھوں نے غزل گوئ سے اپنی شاعری کا آغاز کیا جب والد نے سنجھایا کہ عا قبت کی فکر بھی لازم ھے تو سلام اور مراثی کی طرف متوجہ ہو گۓ اور اس صنف کو آسمان پر پہچا دیا مختلف علوم پر حاوی تھے گھوڑ سواری اور سپہ گری سے بھی واقف ےتھے اس لۓ مرثیہ گوئ میں بے مشال کامیابی حاصل ہوئ انھوں نے بیش بہا مراثی کا زبردست ذخیرہ چھوڑا  بہت سے مرثیے زمانے کے ہاتھوں تلف ہو گۓ اور بہت سے ابھی تک غیر مطبوعہ ھیں

انیس انسانی نفسیات سے گہری واقفیت ھیں اور خوب جانتے ھیں کہ کس صورت حال میں کیا واقعہ پیش آسکتا ھے یا کسی موقعے پر کون سا کردار کیا قدم اٹھاے گا یا اس کی زبان سے کیا کلمات ادا ہوں گے یہی وجہ ھے کہ انیس نے کردار نگاری میں بڑی مہارت کا ثبوت دیا اس صنف میں کردار نگاری بہت مشکل تھی کیوں کے کرداروں کی تعداد بہت زیادہ ھے پھر یہ کہ یہ کردار مختلف قسم کے ھیں ایک طرف نیک دیندار لوگ ھیں تو دوسری طرف بڑے اور بے دین کربلائ کرداروں میں مرد بھی ھیں عورت بھی  ھیں  بوڑھے بھی ھیں بچے بھی اور نوجوا نوجوان بھی ھیں مختلف لوگ کے مختلف مزاج ھیں مگر انیس نے تمام  کرداروں کے ساتھ انصاف کیا ھے

پلاٹ کی ترتیب اور تکمیل میں بھی شاعر نے بے مشال فن کاری کا ثبوت دیا ھے معرکہء کر بلا کہ سلسلے میں جتنے واقعات پیش آۓ وہ تاریخ کے کیتابوں میں مجود نہیں صرف اشارے ملتے ھیں یہ فن کار کمال ھے کہ اس نے گم شدہ کڑیوں کو اپنے تخیل کے ذریعے فراہم کردیا اور مربوط پلاٹ پیش کردیے جناب حر کا مرثیہ اس کی بہترين مشال ھے

انیس نے ایک مرثیہ میں خدا سے دعا کی تھی کہ مجھے ایسی مہارت عطا فرماں کہ خوں برستا نظر آۓ جو دیکھاؤں صنف جنگ دعا مقبول ہوئ اور انیس نے جو واقعہ بیان کیا اس کی تصویر کھینچ دی میدان جنگ کی تصویر اس خوبی سے کھنچی کہ ایک خونیں ڈرامہ پیش نظر ہوگیاانیس نے اپبے مرثیوں میں مختلف مناظر پیش کیے ھیں اور ہر جگہ مرقع کشی کا حق ادا کردیا ھے

انیس نے مرثیے میں زرمیہ کی شان پیدا کی اور اس صنف کو ایسے مقام پر پہچا دیا لہ ابھی تک اس میں کوئ اضاف نہیں کیا جاسکا
حاصل کلام یہ ھےکہ انیس کا اپنا نیا اسلوب ھے اسلوب میں بے بائ ھے ان کا طرز تنقید بڑا ہی نرالہ ھے الفاظ نہایت سادہ استعمال کرتے ھیں